اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالْمُرْسَلِیْن اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

# "درس دینے والی کے لیے معاون مدنی پھول"

حضرت سیّدنا ادریس علیٰ نبیّنا و علیہ الصلوٰۃ و السّلام کے نام مبارک کی ایک حکمت یہ بھی ہے کہ آپ علیہ السّلام اللہ عزوجل کے عطاکردہ صحیفے لوگوں کو کثرت سے سنایا کرتے تھے لہٰذا آپ علیہ السّلام کا نام ہی ادریس یعنی درس دینے والا ہو گیا۔ (خزائن العرفان ص556، نصاب مدنی قافلہ ص133)

## دعائے عطار: دامت برکاتہم العالیہ

یا اللہ عزوجل مجھے اور جو جو گھر درس دیتے ہیں یا دیتی ہیں ان سب کو بلکہ ہم سب کو اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے پڑوس میں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرما۔ اے اللہ عزوجل جو رہتی دنیا تک دعوتِ اسلامی سے وابستہ رہتے ہوئے گھر درس کی ترکیب کرتا رہے گا اُن سب کے حق میں بھی میری یہ ٹوٹی پھوٹی دُعا قبول کرلے۔"

اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

(بحوالہ: لمبی عمر پانے کا نسخہ کیسٹ بیان)

جو ہر روز دے درس فیضان سنّت
میں دیتا ہوں اس کو دعائے مدینہ

سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا!

**"اللہ تعالیٰ اُس کو تروتازہ رکھے جو میری حدیث کو سنے اور دوسروں کو پہنچائے"**



﴿1﴾ ہر سطح کی ذمہ دار اسلامی بہنیں اپنے گھر والوں (جن میں نامحرم نہ ہوں) پر انفرادی کوشش کر کے گھر درس میں شرکت کرنے کے لیے تیار کیا جائے مگر اس کے لیے ضد اور اصرار نہ کیا جائے کیونکہ بے جا ضد اور غصے سے کام بگڑ جاتا ہے۔

ہے فلاح وکامرانی نرمی و آسانی میں
ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ مدنی چینل کے سلسلے مدنی مذاکرے میں ارشاد فرماتے ہیں!

**"گھر درس شروع کرنے کے لئے گھر کے اس فرد پر سب سے پہلے کوشش کی جائے جس کے لئے آپ کے دل میں کچھ نرم گوشہ ہو اگر وہ شامل ہو جائے گا تو آہستہ آہستہ دوسرا بھی شامل ہو گا یوں تعداد بڑھتی جائے گی۔ لیکن یہ معاملہ صبر آزما ہے اس میں صبر کا دامن تھام کر رکھنا ہو گا۔"**

امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اپنے بیان میں ارشاد فرماتے ہیں!

"گھر میں حکمت عملی سے گھر درس دینے کی ترکیب بنائیں اگر کوئی نہ سنے تو دیواروں کو سنائیں۔ اگر اس طرح دیواروں کو سنائیں گے تو کسی نہ کسی کو کبھی نہ کبھی رحم آ ہی جائے گا۔ درس سننے کے لیے تیار کرتے وقت آپ کی صورت رونی ہو اگر آپ دھتکاریں گے تو کوئی آپ کی نہیں سنے گا، بس نرمی سے درس دینا شروع کریں، اپنے اخلاق اور کردار کے ذریعے ماں، باپ کا دل جیتیں اگر آپ اِس میں کامیاب ہو گئے تو ان شاء اللہ عزوجل ایسا وقت آئے گا کہ آپ کے ماں باپ، آپ کو خود یاد دلائیں گے کہ آج آپ نے درس نہیں دیا؟ ذرا اچھا سا واقعہ نکال کر ہمیں سناؤ۔

(بحوالہ: کیسٹ بیان "چار مدنی پھول")

﴿2﴾ درس ہمیشہ ٹھہر ٹھہر کر دھیمے انداز میں دیا جائے۔

﴿3﴾ جو کچھ درس دینا ہے پہلے اس کا کم از کم ایک بار مطالعہ کر لیا جائے تاکہ غلطیاں نہ ہوں۔

﴿4﴾ فیضان سنّت جلد اوّل (جدید) وغیرہ کے معرّب الفاظ اعراب کے مطابق ہی ادا کیے جائیں اس طرح ان شاء اللہ عزوجل تلفظ کی درست ادائیگی کی عادت بنے گی۔